malaika ahsan batch 72

Day: Date:

حضورؐ بحیثیت پیغمبرِ امن

"اور ہم نے آپؐ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔"

سورۃ الانبیاء ۱۰۷

اس میں کوئی شک نہیں آپؐ امن کے حامی سب سے بڑے حامی تھے۔ اسلام مقصد بھی امن ہے اور یہی پیغام آپؐ نے پھیلایا۔ آپؐ ہمیشہ جنگی اقدام ہوں یا سفارتکاری ہو۔ آپؐ نے ایسے اصولوں کو فروغ دیا جو امن کو فروغ دیتے تھے۔ آپؐ جنگ کے دوران ایسے اصول وضع فرماتے تھے جن سے کم سے کم جانی نقصان ہوں۔ آپؐ نے فرمان جاری کیا کہ عورتوں، بچوں، ضعیفوں اور غیر مسلح افراد کو مت مارو۔

منٹگمری واٹ کے مطابق

آپؐ کی قیادت میں یا ید ایسے میں 82 جنگیں لڑی گئی جس میں غزوات، سریہ شامل ہیں ان جنگوں میں کافر اور مسلمانوں کو ملا کر 1058 انسانی جانیں کام آئیں۔

آپؐ کی اوائل عمری سے لے کر آخری زمانے تک ہمیں سیرت پاک کے ایسے واقعات جا بجا ملتے ہیں جن سے یہ واضح ہوتا ہے کہ حضورؐ امن کے حامی تھے

Day: Date:

نبوت سے پہلے امن کا پیغام
"حلف الفضول"

جب آپؐ کی عمر مبارک 16/20 برس تھی تو آپؐ نے ایسے معاہدے میں شرکت کی جس کا بنیادی مقصد مظلوم کی حمایت اور معاشرے میں امن کا قیام تھا۔ اور تاریخ اسلام میں یہ معاہدہ "حلف الفضول" کے نام سے مشہور ہے۔ کسی بیرونی تاجر نے ایک قریشی سردار عاص بن وائل کے ہاتھ کچھ مال فروخت کیا تو سردار نے اس کی قیمت دینے سے انکار کر دیا۔ اس قریشی نے جبل ابو قبیس پر چڑھ کر فریاد کی تو بنو ہاشم کے سردار زبیر بن عبد المطلب نے تمام سرداران کو جمع کیا اور سب نے "حلف الفضول" معاہدے پر عمل درآمد کروایا۔ اس معاہدے میں آپؐ نے بھی بطور امن شرکت فرمائی۔ اس معاہدے کے مطابق ظالم کے خلاف مظلوم کی مدد، غریبوں کی امداد کریں گے، معاشرے سے بدامنی کا خاتمہ، مسافروں کے جان و مال کا خاتمہ شامل تھا۔

نبیؐ نبوت کے زمانے میں اس معاہدے کے بارے میں فرماتے تھے

کہ اگر کوئی مجھے اس معاہدے کے بدلے سرخ اونٹ بھی دے تو میں قبول نہ کروں اور آج بھی کوئی مجھے ایسے معاہدے کے لیے بلائے تو میں اس کے لیے حاضر ہوں۔"

مستدرک حاکم

Day: Date:

اس واقعے سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ آپ کے قلب مبارک میں انسانی ہمدردی اور امن پسندی کا جذبہ کس قدر موجود تھا۔

حجرِ اسود کی تنصیب

شہر مکہ ایسی وادی ہے جو ہر طرف پہاڑوں سے گھری ہے اور خانہ کعبہ بالکل نشیبی جگہ پر واقع ہے جب بارش ہوتی تھی تو پانی کا ریلا حرم کے اندر جمع ہو جاتا تھا۔ لیکن اکثر سیلابی صورتحال میں بارش کا پانی اللہ کے گھر کا طواف کرنے لگتا تھا۔ ایسی ہی ایک صورتحال کے بعد خانہ کعبہ کی تعمیر نو کا کام شروع ہوا۔ تمام قریش مکہ نے اس تعمیر نو میں برابر حصہ لیا۔ لیکن جب حجر اسود کو دوبارہ اسکی جگہ نصب کرنے کا موقع آیا تو جھگڑا پیدا ہو گیا یہاں تک کہ تلواریں کھنچ گئیں۔ ایک بوڑھے شخص نے مشورہ دیا جو کل صبح سب سے پہلے حرم میں داخل ہوئے اسے منصف مان لیا جائے اگلی صبح اتفاق سے آپ ﷺ سب سے پہلے حرم میں داخل ہوئے لوگوں نے آپ کو دیکھا تو پکار اٹھے:

"یہ امین ہے ہم اس کے فیصلے پر راضی ہیں۔"

لیکن آپ نے امن کے قیام کے لیے اپنی چادر کے درمیان حجر اسود رکھا پھر تمام سرداروں کو چادر کا ایک کونا تھام لینے کو کہا اور اسے اس کی نصب کرنے کی جگہ لایا گیا۔ اس طرح آپ نے امن کا پیغام دیتے ہوئے قریش مکہ کو خانہ جنگی سے بچا لیا۔

نبوت کے بعد امن کا پیغام

ہجرت حبشہ

ابتدائی دور میں جب نبی ﷺ پر
کچھ لوگ ایمان لائے تو مکہ میں قریش نے ان لوگوں پر عرصہ حیات تنگ کر دیا۔ آپ ﷺ اپنے صحابہ کرام کو امن کی تلقین فرماتے۔ آخر نبی ﷺ نے مظلوم مسلمانوں کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کا ارشاد فرمایا
سیرت ابن ہشام میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا
"وہ راستی کی سرزمین ہے۔"
چنانچہ نبی ﷺ کی اجازت سے 85 مردوں اور ١٦ عورتوں نے ہجرت کی لیکن قریش مکہ نے ان لوگوں کو واپس لانے کی سفارت کاری بھیجی۔ لیکن حضرت جعفرؓ نے نجاشی کے دربار میں سورہ مریم کی تلاوت کرتے ہوئے اپنے دلائل سنائے۔ حضرت جعفرؓ کی اس تقریر کا سب پر گہرا اثر ہوا۔ انہوں نے قریش مکہ کو واپس جانے کا حکم دے دیا۔

دین اسلام کی پرامن دعوت کو قریش مکہ نے مختلف ہتھکنڈے اور پرتشدد طریقے سے مٹانے کی کوشش کی مگر نبی ﷺ نے صلح جوئی اور امن پسندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے منصفانہ دین پر قائم رہے۔

Day: ____________ Date: ____________

صلح حدیبیہ

آپ نے خواب میں دیکھا کہ آپ خانہ کعبہ کا طواف فرما رہے ہیں۔ صحابہ کرام نے سر منڈوائے یا بال کٹوا لیے اور سب نے قربانی کی ہے۔ آپ نے خواب کا ذکر صحابہ کرامؓ سے کیا۔ چنانچہ سب نے عمرے کی تیاری شروع کی اور عمرے کے ارادے سے مدینہ نکلے۔ راستے میں آپ کو قریش مکہ کے حملہ کرنے کی خبریں معلوم ہوئی۔ آپ نے عثمانؓ کو صلح کے لیے بھیجا لیکن کافی دیر ان کے نہ لوٹنے پر ایک بیعت کی جسے بیعت عقبہ ثانی کہتے ہیں۔ اس کے بعد آپ نے امن کا پیغام دیتے ہوئے قریش کے ساتھ بارہ شرائط پر معاہدہ طے کیا۔

راستے میں سورۃ الفتح نازل ہوئی اور اس فتح مبین قرار دیا گیا۔ آپ نے امن کا حامی بنتے ہوئے بغیر جنگ کے کامیابی حاصل کی۔ اس سے امن و امان کا نیا دور شروع ہوا۔

اس طرح کے متعدد واقعات ہمیں تاریخ میں ملتے ہیں جن سے آپ نے امن کا پیغام دیا اور خونریزی سے پرہیز کیا

نبیؐ بطور پیغمبر امن

۱۔ رنگ و نسل کا فرق مٹانے کے لیے

رنگ و نسل کی بنیاد پر خانہ جنگی

Day:

Date:

اور علاقائی وخاندانی تعصب اور تفاخر جو امتیازات
کو ختم کرنے کے لیے آپ نے اپنی تاریخی خطاب
حجۃ الوداع میں فرمایا
"کسی عربی کو کسی عجمی پر کوئی فضیلت حاصل
نہیں اور نہ ہی کسی عجمی کو عربی پر اور نہ ہی
کسی کالے کو گورے پر اور نہ ہی کسی گورے
کو کالے پر کوئی فضیلت حاصل ہے"
اس کا درس دے کر آپ نے نسلی تفاخر اور
برادری ازم کا تعلق ختم کیا

2- فرقہ بندی اور انتشار کا سدباب

اسی طرح اللہ نے قرآن پاک میں فرمایا
"اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور فرقہ
بازی میں نہ پڑو"
اس کی تعلیم دے کر انتشار کا سدباب کیا۔ قریش
مکہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر تلواریں نکال لیتے تھے
اور نسلوں تک جنگ و جدل چلتا تھا۔ آپ نے
اس کو ختم کیا

3- ارکین معاشرہ کی حق تلفی اور اموال کی حفاظت کے اسباب

اقتصادی اعتبار سے نبی نے اس
عمل کو حرام قرار دیا ہے جس سے لین دین کرنے والا ایک

Day: Date:

دوسرے کے مخالف بنیں اور امن خراب ہوں۔
ایک دوسرے کے اموال کو محفوظ کرنے کے لیے سورہ البقرہ میں ہے۔
" ایک دوسرے کے مال ناجائز طریقے سے مت کھاؤ"
البقرہ 188۔

سورہ المائدہ 38 میں ارشاد ہے
"چوری کرنے والے اور چوری کرنے والی کے ہاتھ کاٹ دو"
اور اسی طرح دیگر اللہ کے احکامات لوگوں تک پہنچا کر تمام اراکین معاشرہ کے اموال کی حفاظت کا بندوبست کیا

4. انسانیت کے قتل کی ممانعت

انسان کی بہبود فلاح اور خیر خواہی پر مبنی احکامات جاری کیے اس سلسلے میں آپ کی فراہم کردہ تعلیمات جیسے:
" کسی کو ناحق قتل مت کرو"
سورہ الاسراء 33

اور " جس نے ایک شخص کو قتل کیا چنانچہ اس نے پوری انسانیت کا قتل کیا"
سورہ المائدہ 32

اس سے بخوبی اندازہ ہوتا ہے آپ کی دعوت تعلیم امن و سلامتی کی دعوت ہے

Day: Date:

قیدیوں کو قتل کرنے کی ممانعت کی گئی، سفیروں کو
قتل اور جنگ سے گریز کرنے کی ممانعت کی گئی اور
امن والے معاشرے کا قیام عمل میں لایا

حاصل کلام

اسلام امن کا دین ہے اور امن
کو فروغ کرتا ہے آپ امن کے حامی بن کر آئے۔
اس زمانے میں قتل و غارت اور بہت سی
معاشی اور سماجی برائیاں پائی جاتی تھی
اور پائی جاتی ہے لیکن آپ نے امن کا
درس دیتے ہوئے ان کو ختم کرنے کی تلقین
کی۔ آپ نے قریش مکہ کے مظالم کا صبر
سے جواب دیا۔ اور جنگی معاملات اور ہر طرح
کے معاملات میں امن کا درس دیا اور
امن والے معاشرے کا قیام عمل میں لایا۔